



متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Amna Serial No : 27430 MODE: Regular
 Address : Karachi Date : 12/18/2015
 Subject : Talaq k baad iddat na ki jaye tou? Contact No:
 Writer : 0 عبد الرشید Email :

Asalam- o-Alaikum
 Mera sawal hai k aik larki talaq k baad apni job ki waja se iddat na kar sakay tou uss liay kya hukam hai?
 Kya deen main koi dur guzar hai iss k liay ya nahi?

ایک لڑکی طلاق کے بعد اپنی نوکری کی وجہ سے عدت نہ کر سکے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

کیا میں اس کیلئے کوئی معافی ہے؟

الجواب حامداً و معلياً

طلاق کی عدت کے دوران زیب و زینت چھوڑ دینا اور گھر سے بلا ضرورت باہر نہ نکلنا وغیرہ عدت کے احکام میں شامل ہے عدت کے دوران ان احکام کو پورا کرنا لازم اور اس کے خلاف کرنا گناہ ہے اور دوران عدت کا نان نفقہ شوہر کے ذمہ واجب ہے تاہم اگر وہ اس ذمہ داری کو پورا نہ کرتا ہو اور کوئی دوسرا کفالت کرنے والا بھی نہ ہو تو باہر مجبوری طلب معاش کیلئے اسے نکلنے کی گنجائش ہے۔

فی الدر المختار: (و تعدن ان) أي معدة طلاق و موت (فی بیت و حبت فیه) و لا یخرجان منه (الا ان یتخرج أو یتدم المنزل أو تخاف) ان یتدمه أو تلف مالهما أو تجد كراء البيت) و نحو ذلك من الضرورات الخ (ج ۳ ص ۵۳۶)۔

وفی الهدایۃ: و علی المستوتۃ و المتوفی عنہا زوجہا اذا كانت بالفتۃ مسلمۃ الحیاد و الحداد ان تترك الطیب و الزینت و الکحل و الدھن المطیب و غیر المطیب الا من عذر الخ (ج ۲ ص ۲۷۷)۔ و اللہ اعلم

عبد الرشید عفی عنہ
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴/۳/۱۴۳۷ھ



بندہ نادرجان محمد رشید
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۲/۱۲/۲۰۱۵

بندہ صفیہ رشیدہ محمدی
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۸/۱۲/۲۰۱۵

21116